NEWS TODAY

SAT-MON, APRIL 16-18, 2016

1. WASEELA-E-TALEEM PROGRAMME

Published in Daily Express, April 17, 2016

وسیلہ تعلیم پروگرام: دسمبر تک 20 لاکھ بچوں کو شامل کرنیکا ہدف

10 لاکھ بچوں کو سکول داخل کرالیا گیا، ماہانہ 250 روپے وظیفہ دیا جارہا ہے

اسلام آباد (شبیر حسین سے) وفاقی حکومت سکول نہ جانیوالے بچوں کی تعلیمی اداروں میں سو فیصد انرولمنٹ یقینی بنانے کیلئے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے وسیلہ تعلیم پروگرام کے ذریعے 32 اضلاع میں 10 لاکھ نادار اور غریب بچوں کو ماہانہ 25 کروڑ روپے تعلیمی وظیفہ ادا کررہی ہے جبکہ 30 دسمبر 2016 تک وسیلہ تعلیم پروگرام میں 20 لاکھ بچوں کو شامل کرنیکا ہدف حاصل کیا جائیگا، ذرائع کے مطابق وسیلہ تعلیم پروگرام کے تحت 10 لاکھ بچوں کو سکول داخل کرالیا گیا ہے اور انہیں ماہانہ 250 روپے وظیفہ ادا کیا جارہا ہے، رواں سال 30 جون تک وسیلہ تعلیم پروگرام میں مزید 3 لاکھ غریب بچوں کو شامل کیا جائیگا جبکہ پروگرام کو مزید 18 اضلاع تک توسیع دینے کیلئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے، انکم پروگرام کے ذریعے رواں ماہ اپریل کے آخر تک نیشنل انرولمنٹ ڈرائیو پروگرام کے تحت بھی کل 2 لاکھ بچوں کو سکول میں داخل کرایا جائیگا، دستاویز کی مطابق انکم پروگرام نے وسیلہ تعلیم پروگرام کے ذریعے 2012 میں ملک بھر سے 5 اضلاع مالاکنڈ پروٹیکٹڈ ایریا، میرپور، سکردو، نوشکی اور ساؤتھ کراچی میں انکم پروگرام کے مستحق خاندانوں کے بچوں کو سکول میں داخلہ کرانے کیلئے پائیلٹ پراجکٹ کے تحت سروے کا آغاز کیا تھا جسمیں سکول نہ جانیوالوں کل 75 ہزار بچوں کو ماہانہ 200 روپے وظیفہ فراہمی کا سلسلہ شروع کیا، ان 5 اضلاع میں پائلٹ پراجیکٹ کی کامیاب تکمیل کے بعد انکم پروگرام کے حکام نے وسیلہ تعلیم پروگرام کو دیگر 27 اضلاع تک بڑھانے کا فیصلہ کیا اور سروے میں بتایا گیا کہ ان 27 اضلاع میں انکم پروگرام کے مستفید ہونیوالے 14 لاکھ 70 ہزار خاندانوں میں مجموعی طور پر 5 سے 12 سال کے 33 لاکھ بچے موجود ہیں جن میں سے 26 لاکھ 53 ہزار 305 بچے سکول نہ جانیوالے جبکہ 6 لاکھ 66 ہزار 155 بچے سکول جانیوالے تھے۔

2. CORRUPTION IN BISP

Letter to Editor published in Pakistan Today, April 18, 2016

It is sad to see that corruption is so common all over Pakistan that no one is ready to take any serious action against those who are plundering public funds.

Frequent corruption has been going on in the Benazir Income Support Programme (BISP) where BISP employees and its agents cooperate with each other in cheating BISP women beneficiaries. The agents always find the right time to rush to the Benazir Debt Card (BDC) centers and BISP Tahseel offices whenever quarterly installments are released. Half of the amount from the BDCôs goes in wrong hands. Mostly women from rural areas do not know how to use the BDC. Their lack of education means anyone can cheat them only lack of education. I appeal to NAB and the anti-corruption department to take notice of this issue and take action against those people who are doing corruption in BISP.

Bakhtiyar Phullan

Kech Turbat